102871-بطور تماشہ اللہ تعالی کی تحقیر کرنا

سوال

میرا ایک دوست جہالت میں مذاق کیا کرتا تھا میں اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک بار وہ اپنے دوسرے دوست سے مذاق کر رہا تھا جو اسے ذلیل سمجھ رہا تھا، پہلے نے ریسور پکڑ کر پوری جہالت سے کہا "میں ضرور اللہ کو بتاؤنگا" پھر وہ ٹیلی فون میں ہی کہتا رہا "اللہ کو خوش آمدید" گویا کہ وہ اللہ سے بات کر رہا ہے، میں جانتا ہوں کہ یہ جائز نہیں، لیکن کیا یہ شرک ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی پر ایمان اللہ کی تعظیم اور بزرگی اور اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری پر مبنی ہے، اسی بنا پر اللہ سبحانہ وتعالی نے کافروں پر عیب لگایا اور بتایا ہے کہ انہوں نے جب اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا تو انہوں نے اس کے ساتھ شرک کا ارتکاب کیا، اللہ کا فرمان ہے :

.{اور ان لوگوں نے جیسی قدر اللہ تعالی کی کرنی چاہیے تھی نہیں کی، ساری زمین قیامت کے روز اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہونگے، وہ پاک اور برتر ہے ہر اس چیز سے جسے لوگ اس کا شریک بنائیں}. الزمر (67).

اللہ جل شانہ عظیم ہے جس کی عظمت سے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کر رہے ہیں، خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالی ہی معاف کرنے والا رحمت والا ہے}. الشوری (5).

جو کوئی بھی اللہ تعالی کی مخلوقات میں غور وفکر کرے اسے اللہ کی عظمت کے آثار نظر آئینگے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرسی اور عرش کے متعلق فرماتے ہیں :

"کرسی کے مقابلے میں ساتوں آسمان ایسے چھلے کی طرح ہیں جو ایک میدان میں ہو، اور کرسی پر عرش کی فضیلت اس طرح ہے کہ جس طرح اس میدان کو چھلے پر ہے"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (223/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ایک ہی دل میں اللہ کی تحقیر اور اللہ کی تعظیم جمع نہیں ہو سکتی، اسی اللہ یا اس کی آیات یا اس کے رسولوں کے ساتھ استہزاء اور مذاق کرنا کفر ہے، وہ جس طرح بھی ہو چاہے حقیقتا ہو یا بطور مذاق، سورۃ التوبۃ میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{منافقوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتلا دے، کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑاتے رہو، یقینا اللہ تعالی اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈر دبک رہے ہو}.

.{اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دینگے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں ؟}.

.{تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے}. التوبۃ (65-66).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں :

"یہ آیت اللہ تعالی کے اوراس کی آیات اوراس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنے پر کفر میں نص ہے ، اوریہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ جس کسی نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص اور توہین کی چاہے وہ حقیقتا ہو یا بطور مذاق اس نے کفر کا ارتکاب کیا"

دیکھیں : الصارم المسلول (70/2).

قاضی ابو بکر بن العربی احکام القرآن میں اس آیت کے متعلق کہتے ہیں :

"ان منافقوں نے جو کچھ کہا وہ یا تو حقیقتا کہا یا پھر بطور مذاق ، اور وہ جس طرح بھی کفر ہے ؛ کیونکہ کفریہ مذاق کرنا بھی کفر ہے اس میں امت کے ہاں کوئی اختلاف نہیں "اھ

اور علامہ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اللہ تعالی اوراس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنا یقینا کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے ، کیونکہ دین کی اصل اللہ تعالی اوراس کے دین اوراس کے رسولوں کی تعظیم پر مبنی ہے اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ استہزاء کرنا اس اصل کے منافی ہے ، اوراس کا بہت شدید مناقض ہے"

اس شخص نے جو کچھ کہا ہے اس میں اللہ تعالی کی تحقیر ہے ، ظالم لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے بلند وبالا ہے اور کلام اور خطاب میں اللہ جل شانہ کو بشر کی منزلت پر اتارنا کفر ہے ، اللہ کے دین کی ادنی سی معرفت رکھنے والا شخص اس کے کفر ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں رکھتا ، اور ایسا عمل تو وہی شخص کرسکتا ہے جو بالکل جاہل ہو اوراس کی جہالت انتہائی ہو ، یا پھر وہ آدمی جس کا دل اللہ کے وقار اور مرتبہ کو جانتا تک بھی نہیں !!

پھر اس نامراد نے کفر واستہزاء اور تماشہ میں اور بھی زیادتی کرتے ہوئے یہ کہا "میں ضرور اللہ کو بتاؤنگا " تو کیا اللہ تعالی اس جاہل اور ظالم کی خبر کا محتاج ہے ؟!!

فرمان باری تعالی ہے :

{یقینا اللہ تعالی پر آسمان وزمین میں جو کچھ ہے کوئی چیز مخفی نہیں }. آل عمران (5).

اس مسکین کو چاہئے کہ وہ اپنے ایمان کی تجدید کرے اور نئے سرے سے اسلام میں داخل ہو، اوراس صریح کفر سے اللہ کے ہاں توبہ واستغفار کرے ، اور اپنی باقی ماندہ عمر میں اعمال صالحہ کثرت سے کرے ، اور صدقہ وخیرات بھی حسب استطاعت کرے ، امید ہے اللہ تعالی اس سے درگزر فرما کر اس کی اس جہالت وعداوت کو معاف کردیگا .

واللہ اعلم .